© rasailojaraid.com

⊛ جنرل مشرف افغانستان اور نائجیریا میں نفاذِ شریعت کے اقدام کی تقلید کریں

⊛ سودی نظام کو ختم کر کے اللہ تعالیٰ سے جنگ بند کریں

⊛ چیف ایگزیکٹو کیبل ٹی وی نیٹ ورک پر پورے ملک میں پابندی لگائیں

⊛ بجٹ غیر متوازن ہے (امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری)

لاہور (معاویہ رضوان) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے ایک بیان میں کہا ہے کہ نفاذ شریعت پاکستان کا بنیادی مقصد تھا جسے حکمرانوں اور سیاستدانوں نے فراموش کر دیا۔ جنرل مشرف افغانستان اور نائجیریا میں نفاذ شریعت کے اقدام کی تقلید کریں اور پاکستان میں فوری طور پر اسلامی نظام کے نفاذ کا اعلان کریں۔ سودی نظام کو ختم کر کے اللہ تعالیٰ سے جنگ بند کریں۔ اس یہودیانہ نظام نے ہماری معیشت کو تباہ کر دیا ہے۔ قیام پاکستان کے مقاصد پورے نہ کئے تو ملکی سلامتی ہمیشہ خطرے میں رہے گی۔ نفاذ اسلام کے بغیر ملکی سلامت و دفاع مستحکم نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس حکومت کے اعصاب پر سوار ہیں حکمرانوں کو مدارس فوبیا ہو گیا ہے بار بار سروے سے آخر حکومت کیا مقاصد حاصل کرنا چاہتی ہے۔ دینی مدارس کو نہ امریکی امداد ملتی ہے اور نہ آئی۔ ایم۔ ایف اور ورلڈ بینک سے وہ کچھ وصول کرتے ہیں۔ یہ مدارس محض اللہ تعالیٰ کی نصرت، اخلاص نیت اور غریب مسلمانوں کے تعاون سے تعلیم دین کا فریضہ انجام دے رہے ہیں مدارس میں مداخلت کی گئی تو علماء کرام تاریخ کی سب سے بڑی مزاحمتی تحریک چلائیں گے۔ چیف ایگزیکٹو کیبل ٹی وی نیٹ ورک پر پورے ملک میں پابندی لگائیں، اس کے ذریعے گھر گھر فحاشی کے اڈے کھل رہے ہیں یہ نئی نسل کو اعتقادی و اخلاقی طور پر تباہ کرنے کا یہودی و نصرانی منصوبہ ہے نئی این جی اوز کی تشکیل پر پابندی کو بحال رکھا جائے پابندی کے خاتمے کے حالیہ اقدام سے یہ تاثر راسخ ہوا ہے کہ پاکستان پر این جی اوز کی حکومت ہے، دینی مدارس کی بجائے ملک میں موجود این جی اوز کے فنڈز کی تحقیق کی جائے۔ یہود و نصاریٰ کی امداد سے چلنے والی تمام این جی اوز پر پابندی عائد کر کے ان کے اثاثے ضبط کئے جائیں انہوں نے کہا کہ بجٹ غیر متوازن ہے غربت کو نہیں غریب کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ عوام کو کوئی ریلیف نہیں ملا مہنگائی کے شکنجے میں جکڑ کر لوگوں کا جینا دو بھر کر دیا گیا ہے، وعدوں کے باوجود پٹرول گیس اور بجلی کی قیمتوں میں کمی کرنے کی بجائے ڈیزل کی قیمت بڑھا دی ہے جبکہ عالمی منڈی میں قیمتیں کم ہوئی ہیں۔ حکومت کا یہ دعویٰ غلط ہے کہ ہم نے تیل کی قیمت کو عالمی منڈی کے ساتھ منسلک کر دیا ہے۔ گنگا الٹی بہہ رہی ہے اور بیروزگاری میں ریکارڈ اضافہ ہو رہا ہے ملک آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دینی مدارس حکومت کے اعصاب پر سوار ہیں ⚙ نئی این جی اوز کی تشکیل پر پابندی بحال رکھی جائے
"جہادی مافیا" کی اصطلاح استعمال کرنا شرمناک ہے ⚙ پاکستان میں اسلام کا راستہ اب کوئی نہیں روک سکتا

معاشی جکڑ آبندیوں کے نرغے میں ہے بجٹ بھی انہی کی پالیسیوں کا مرقع ہے انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کے پاس بے دینی فکری گمراہی اور لوٹ کھسوٹ کے سوا کوئی پروگرام نہیں ترپن ۵۳ سال سے چند خاندان اقتدار پر قابض ہو کر قومی دولت لوٹ رہے ہیں اور بے دین معاشرے کے استحکام کیلئے سرگرم ہیں سیاستدان کرپٹ ہیں ان کے کالے کرتوتوں کی وجہ سے ہی ان کے منہ پر کالک ملی جارہی ہے اور یہ اسی کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت غیر فطری اور مشرکانہ نظام ہے جو پوری دنیا میں ناکام ہو چکا ہے جمہوری نظام خود اپنے "بچے جمہوروں" کے ہاتھوں تباہ ہوا ہے "جہادی مافیا" کی اصطلاح استعمال کرنا شرم ناک ہے جہاد ہی نفاذ اسلام کا اصل اور واحد ذریعہ ہے ہماری باری تو اب آئی ہے اب علماء جمہوری خلا نہیں قومی قیادت کے خلا کو پر کریں گے مالی کرپشن اور آئینی بدعنوانیاں بھی سیاستدانوں نے ہی کی ہیں علماء نے نہیں فوج کو مجرم قرار دینے والے سیاستدان بھی مجرم ہیں جو اپنی بددیانتیوں سے ہر چند سال بعد فوج کو بلا لیتے ہیں۔ طالبان کا اسلامی انقلاب صدی کا سب سے بڑا انقلاب ہے۔ مسلم ممالک خصوصاً پاکستان میں اس انقلاب کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں اسلام ہی پاکستان کا مقدر ہے اس کا راستہ اب کوئی نہیں روک سکتا۔

بقیہ از ص (50)

غزنی سے صبح ساڑھے سات بجے روانہ ہوئے اور نماز مغرب قندھار شہر میں داخل ہو کر ادا کی غزنی سے قندھار تک کی سڑک تباہ حال ہے البتہ سڑک کے قریب رہنے والوں نے اپنی مدد آپ کے تحت اس پر مٹی ڈال کر گزشتہ سال کے مقابلے میں اسے قدرے ہموار کر دیا ہے جس کی وجہ سے گزشتہ سال تقریباً بیس گھنٹوں میں طے ہونے والا فاصلہ اس سال تیرہ گھنٹوں میں سمٹ گیا۔

نماز مغرب ادا کرنے کے بعد مقامِ ولایت (گورنر آفس) آ گئے، کھانا کھایا، نماز عشاء ادا کی، اور سو گئے۔ گزشتہ سال قیام والی قندھار کوٹھی (گورنر ہاؤس) میں رہا وہاں روزانہ نماز صبح کے بعد قرآن محل ملتان کے مدرس کا درس قرآن مجید ہوتا رہا اور اس کے بعد جامعہ تعلیم و تزکیہ ملتان کے حفظ و تجوید کے معلم قاری عبدالرحمن قاسمی صاحب نماز کے کلمات کی ادائیگی درست کرانے کے لیے نماز کہلاتے رہے۔ اس بار تعارض (حملے) کے سلسلے میں امیر المومنین نے مشاورت طلب کر رکھی تھی اور اس سلسلے میں آئے ہوئے علماء اور جہادی ماہرین یہاں ٹھہرے ہوئے تھے، اس لئے جگہ نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے قیام کا انتظام مقام ولایت میں کیا گیا جو ایوانِ امارت (یعنی امیر المومنین کے دفتر) کے پہلو میں ہے اور اسی کے بالکل سامنے احمد شاہ ابدالی کا مزار اور جامع مسجد خرقہ شریف ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- دینی مدارس عساکر اسلام کی مضبوط چھاؤنیاں ہیں انہیں ختم کرنا ممکن نہیں
- قادیانی امت مسلمہ کے جسم کا وہ حصہ ہیں جو کٹ کر جہنم میں جا گرا ہے
- قادیانی صدق دل سے عقیدہ ختم نبوت پر ایمان لے آئیں اور اسلام قبول کرلیں تو سینے سے لگالیں گے
- موجودہ حکومت نے سابقہ حکومتوں کی طرح قادیانیوں کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے

(بائیسویں سالانہ سیرت خاتم النبیین کانفرنس چناب نگر کے اجتماع سے امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر احرار رہنماؤں کا خطاب)

چناب نگر (محمد مغیرہ) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام بائیسویں سالانہ سیرت خاتم النبیین کانفرنس حسب سابق ۱۲ ربیع الاول کو چناب نگر میں پوری شان و شوکت اور حسن انتظام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ شدید گرمی کے باوجود اس مرتبہ شرکاء کی تعداد سابقہ تمام اجتماعات سے بہت زیادہ تھی۔ سرخ پوشان احرار کے قافلے پورے نظم وضبط کے ساتھ جمعرات کی شام چناب نگر پہنچنا شروع ہو گئے تھے اور قافلوں کی آمد کا سلسلہ تمام رات جاری رہا۔ جمعرات بعد نماز مغرب حضرت امیر احرار پیر سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے مجلس ذکر کا اہتمام فرمایا۔ ۱۲ ربیع الاول بروز جمعہ بعد نماز فجر مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ نے درس قرآن کریم ارشاد فرمایا۔ کانفرنس کا ماحول انتہائی نورانی تھا اور شرکاء روحانی فیوض و برکات سے مستفید ہو رہے تھے۔ جماعت کے فکر اور دعوت پر مشتمل لٹریچر حاصل کرنے کے لئے ایک بڑا کتب خانہ موجود تھا۔ مہمانوں کی تواضع اور استقبال کے لئے قائم مقام سیکرٹری اطلاعات محترم میاں محمد اویس اور مولانا محمد مغیرہ اپنے معاونین کے ساتھ استقبالیہ کیمپ میں موجود تھے۔ اسی طرح دیگر تمام شعبوں کے منتظمین اپنی اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو رہے تھے۔ یوں تقسیم کار کی وجہ سے حسن انتظام مثالی تھا۔ ۱۲ ربیع الاول کو ساڑھے گیارہ بجے دوسری نشست کا آغاز ہوا۔ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی دامت برکاتہم نے سٹیج سنبھالا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حافظ محمد اکرم احرار اور حسین اختر لدھیانوی نے خوبصورت نعتیں اور نظمیں سنا کر سامعین کے دلوں کو گرمایا۔ مولانا محمد مغیرہ اور مولانا محمد یوسف احرار، مولانا منظور احمد اور سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کیا۔ سید محمد کفیل بخاری نے حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی قیادت میں جماعت کی ایک سالہ کارکردگی پیش کی جس سے کارکنوں کا حوصلہ بڑھا اور انہوں نے جماعت کا موجودہ قیادت پر اپنے بھرپور اعتماد اور تعاون کا یقین دلایا۔ نماز جمعہ سے قبل امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے انتہائی بصیرت افروز اور ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔ بعد ازاں خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ کی امامت فرمائی۔ آپ نے اجتماع سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں اسلام کے سوا کسی نظام کو قبول کریں گے نہ چلنے دیں گے۔ پاکستان کو سیکولر اسٹیٹ بنانے کی سازش کے پس منظر میں قادیانیوں کا ہاتھ ہے دینی قوتیں اسلام اور وطن کی خاطر جان پر کھیل کر ایسی تمام سازشیں کچل کر رکھ دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ فتنۂ قادیانیت دراصل فریضۂ جہاد کے خلاف انگریزوں کی سب سے بڑی سازش تھی جسے اکابر احرار اور علماء حق نے اپنی مخلصانہ جدوجہد سے ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ میں قادیانیوں کو دعوت اسلام پیش کرتا ہوں قادیانی امت مسلمہ کے جسم کا وہ حصہ ہیں جو کٹ کر جسم میں جا گرا ہے وہ ہماری لٹی ہوئی متاع ہیں صدق دل سے عقیدۂ ختم نبوت پر ایمان لے آئیں اور اسلام قبول کر لیں تو سینے سے لگا لیں گے انہوں نے اقوام متحدہ میں قادیانیوں کی اس درخواست کی شدید مذمت کی جس میں انہوں نے پاکستان پر اپنے حقوق غصب کرنے کا الزام لگایا ہے انہوں نے کہا کہ یہ درخواست جھوٹ کا پلندہ اور قادیان کی انگریزی نبوت کا دھندہ ہے موجودہ حکومت نے سابقہ حکومتوں کی طرح انہیں کھلی چھٹی دے رکھی ہے اور قادیانی کھلے عام کفر و ارتداد پھیلا رہے ہیں۔ حضرت سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ جمہوریت اور سیکولرازم کفر کے ماسوا کچھ نہیں پاکستان میں اسلام کی حکومت قائم ہو کر رہے گی اور مجاہدین کی قربانیاں اور شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا دینی مدارس عساکر اسلام کی مضبوط چھاؤنیاں ہیں انہیں ختم کرنا ممکن نہیں ہم دینی مدارس میں حکومتی مداخلت ناکام بنا دیں گے۔ حکومت ملک میں احتساب کا عمل تیز کرے اور اپنے ایجنڈے پر قائم رہے لوٹی ہوئی ملکی دولت لیٹروں سے واپس لے سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق سودی نظام معیشت کو ختم کرے، ملک میں مکمل اسلامی نظام کے نفاذ کا اعلان کرے قانون امتناع قادیانیت اور قانون توہین رسالت پر موثر عمل در آمد کرائے قادیانیوں اور دیگر غیر مسلموں کا خلاف اسلام لٹریچر ضبط کرے۔ تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو بر طرف کرے۔ نماز جمعہ کے بعد فدائین ختم نبوت، سرخ پوشان احرار کا فقید المثال جلوس مسجد احرار سے روانہ ہوا۔ کارکنان احرار درود شریف کا ورد کرتے ہوئے رواں دواں تھے۔ اقصیٰ چوک پر شرکاء جلوس سے محترم پروفیسر خالد شبیر احمد نے خطاب کرتے ہوئے قادیانیوں کو خبردار کیا کہ وہ ارتداد پھیلانا بند کر دیں۔ ایوان محمود کے روبرو حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی اور امیر احرار حضرت پیرجی مدظلہ نے خطاب فرمایا۔ حضرت امیر احرار نے مرزا قادیانی کی وہ عبارتیں سنائیں جن میں مسلمانوں کو گالیاں دی گئیں ھیں۔ انبیاء و صحابہ کی توہین کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرزائیو تم جس شخص کو نبی مانتے ہو وہ تو اپنی زبان اور قلم سے ایک شریف آدمی بھی ثابت نہیں ہوتا۔ انہوں نے چناب نگر کی انتظامیہ کی شدید مذمت کی جس نے احرار کے جلوس کے مقابل ایک اور جلوس لاکھڑا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرزائیوں اور انتظامیہ کی ملی بھگت معلوم ہوتی ہے ہم سب مسلمانوں کا احترام کرتے ہیں اور قادیانیوں کی تمام سازشوں کو متحد ہو کر ناکام بنا دیں گے۔ جلوس کا اختتام ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی دعاؤں کے ساتھ ہوا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امیرِ احرار، حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی مصروفیات

۳ جون: محترم قاضی حسین احمد (امیر جماعت اسلامی پاکستان) کی دعوت پر لاہور میں منعقدہ دینی جماعتوں کے سربراہی اجلاس میں شرکت، قاضی حسین احمد اور مولانا شاہ احمد نورانی سے ملاقات، حکومت کی سیکولر پالیسیوں اور این جی اوز کے دین دشمن کردار کے سدباب کیلئے غوروفکر اور مشترکہ لائحہ عمل کی تجویز، ۴ تا ۷ جون قیام مسجد احرار چناب نگر، چنیوٹ اور مضافات میں احباب سے ملاقاتیں اور ہدایات، ۹ جون خطبۂ جمعہ مدنی مسجد، احرار مرکز چنیوٹ، ۱۰ تا ۱۶ جون قیام مسجد احرار چناب نگر۔ ۱۶ جون سالانہ سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس چناب نگر میں خطاب، ۱۷ جون دفتر احرار لاہور میں احباب و کارکنان سے ملاقاتیں، شرکت تقریب نکاح دختر نثار احمد شیخ صاحب، ۱۸ تا ۲۱ جون قیام چناب نگر، ۲۲ جون شرکت و خطاب علماء کنونشن منصورہ لاہور، محترم قاضی حسین احمد سے ملاقات اور دینی جماعتوں کے مطالبات کے حوالے سے مشترکہ حکمت عملی پر غوروخوض، ۲۳ جون خطبۂ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان، ۲۴ جون روانگی برائے تبلیغی دورہ سندھ، ۲۵ جون قیام سکھر، احباب جماعت اور دیگر حضرات سے ملاقاتیں، ۲۶ جون، حافظ عبدالعزیز صدر سیرت کمیٹی کوٹ غلام محمد کی دعوت پر محمدی جامع مسجد مدرسہ اشرف المدارس کوٹ غلام محمد میں بعد از عشاء خطاب، ۲۷ جون بعد نماز ظہر بخاری مسجد کنری شہر میں خطاب، جامع مسجد قبا، میر محلہ ڈگری خطاب بعد از عشاء، ۲۸ جون جامع مسجد نکی اڈہ میرواہ گورچانی خطاب بعد از ظہر، ۲۹ جون مجلس ذکر بعد نماز عشاء، دار بنی ہاشم ملتان، ۳۰ جون خطبۂ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان، بعد از عشاء درس قرآن مسجد بخاری خونی برج ملتان، داعی خواجہ عبدالناصر، یکم جولائی جامعہ قاسمیہ انوار القرآن کوڑیاں ضلع جھنگ خطاب بعد از ظہر، داعی مولانا عبدالغفار نکیانہ سیال، ۲ جولائی علماء کنونشن اسلام آباد میں شرکت، ۲ تا ۵ جولائی اسلام آباد اور راولپنڈی میں کارکنان احرار سے ملاقاتیں، تنظیمی امور پر غور اور خطاب، ۷ جولائی خطبۂ جمعہ چناب نگر، ۱۴ جولائی خطبۂ جمعہ کوٹ مٹھن، داعی حفیظ الرحمن صاحب، ۲۶ جولائی بستی قریشیاں ضلع وہاڑی خطاب بعد از عشاء، داعی صوفی محمد خالص، ۲۷ جولائی مجلسِ ذکر دارِ بنی ہاشم ملتان، ۲۸ جولائی خطبۂ دارِ بنی ہاشم ملتان۔

مکتبۂ احرار لاہور کی نئی کتاب

حیات امیر شریعت
مؤلف: جانباز مرزا

* خطیب الامت * بطلِ حریت * امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی مستند سوانح حیات * ملی و دینی خدمات * جہد ایثار اور عزیمت و استقلال کا عظیم مرقع نیا ایڈیشن، چار رنگا دیدہ زیب سرورق کے ساتھ پہلے تمام ایڈیشنوں سے یکسر مختلف اور منفرد قیمت:=/150 روپے

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان فون: 061 - 511961

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محترم عبداللطیف خالد چیمہ مرکزی سیکرٹری اطلاعات مجلس احرار اسلام پاکستان کے دورۂ برطانیہ کی مصروفیات

۲۹، مئی کو گلاسگو سے لندن پہنچے، ۳۰ مئی کو آئین پاکستان کی دفعہ ۲۹۵ سی کے خلاف لندن میں پاکستان ہائی کمیشن کے سامنے گوہر شاہی اور اسلام دشمن لابیوں کی طرف سے مظاہرے کو مانیٹر کیا، ۲، جون کو تنظیم اہلسنت کے سربراہ قاری محمد عمران جہانگیری اور قاری محمد شریف اعوان، خالد چیمہ کی قیام گاہ ایسٹ ہیم تشریف لائے ۴، جون کو قاری محمد عمران جہانگیری کے ہمراہ ممتاز عالم دین اور محقق حضرت مولانا عتیق الرحمن سنبھلی سے تفصیلی ملاقات کی۔ ۸۔ جون کو لندن سے راچڈیل روانہ ہو گئے اور جمعیت علماء برطانیہ کے ناظم نشریات حافظ محمد اکرام کے ہاں قیام کیا ۹، جون کو مرکزی جامع مسجد راچڈیل کے خطیب اور ممتاز عالم دین مولانا عبدالمجید انور سے ملاقات کی۔ بعد نماز مغرب جمعیت علماء برطانیہ کے نائب امیر حضرت مولانا عبدالرشید ربانی سے مدنی مسجد ڈیوز بری میں ملاقات اور تبادلۂ خیال - ۱۰، جون کو حافظ محمد اکرام کے ہمراہ مانچسٹر روانگی قبل از عصر ممتاز سکالر حضرت مولانا علامہ خالد محمود سے ملاقات اور درس قرآن کریم میں شرکت۔ بعد از مغرب راچڈیل میں بھائی محمد عمران کی دعوت میں شرکت ۱۱، جون کو حافظ محمد اکرام کے ہمراہ بڈرز فیلڈ، جامع مسجد بلال کے خطیب مولانا محمد اکرم، شیخ محمد انور، حاجی محمد صادق، حاجی محمد رفیق، آئی ایم جاوید اور دیگر قدیم و جدید احباب سے رابطہ و ملاقات، رات قیام چودھری محمد اکرم کے ہاں۔ ۱۲، جون حاجی محمد رفیق کے ہمراہ، عبدالعلیم، محمد ین سیلانی شیخ محمد طارق و دیگر ساتھیوں سے ملاقاتیں، بڈرز فیلڈ میں حاجی محمد رفیق اور مولانا محمد اکرم نے بھرپور رابطے کرائے۔ ۱۳، جون چودھری محمد اکرم کے ہمراہ راچڈیل روانگی قیام حافظ محمد اکرام کے ہاں۔ ۱۴، جون راچڈیل سے لندن روانگی، ۱۸، جون لندن سے گلاسگو روانگی آخر جون تک قیام گلاسگو شیخ عبدالواحد کے ہمراہ علماء کرام واحباب سے رابطہ وملاقاتیں۔

جمہوریت سمیت تمام نظام ہائے کفر اسلام کی ضد ہیں
عقیدۂ ختم نبوت اور دفاعِ صحابہ کے لیے احرار کی خدمات ملتِ اسلامیہ کا اثاثہ ہیں۔ (مولانا عتیق الرحمن سنبھلی)

لندن (۴، جون) ممتاز عالم دین اور سکالر مولانا عتیق الرحمن سنبھلی نے کہا ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انفرادی و اجتماعی زندگی کے تمام مسائل کا احاطہ کرتا ہے، جمہوریت سمیت تمام نظام ہائے کفر اسلام کی ضد ہیں فکری و عملی تضادات پر مبنی رویوں کو ترک کئے بغیر اور سیرت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا عملی نمونہ پیش کئے بغیر کوئی حقیقی تبدیلی نہیں آسکتی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ سے اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا خالد چیمہ نے تنظیم اہلسنت برطانیہ کے سربراہ مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری کی معیت میں مولانا سنبھلی سے تفصیلی ملاقات و تبادلۂ خیال کیا۔ مولانا سنبھلی نے کہا کہ ہمیں دینی جدوجہد کی ادائیگی فرض سمجھ کر کرنی چاہیے، دین کے نفاذ کی جدوجہد ایک طویل سفر ہے ہم اس مشن کو اپنے اسلاف کی تربیت کی روشنی میں صحیح خطوط پر اگلی نسل تک منتقل کرنے والے بن جائیں تو یہی بہت بڑی بات ہے، نا مساعد حالات سے گھبرا کر دین کا کام چھوڑنے کی بجائے پوری استقامت سے اعلائے کلمۃ الحق کیلئے ڈٹ جانا چاہیے اور ہر حال میں دعوت و تبلیغ کا کام جاری رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ احرار دراصل تحریک مزاحمت کا دوسرا نام ہے اس جماعت نے برصغیر میں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور دفاع صحابہ کرام کیلئے جو گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں وہ ملت اسلامیہ کا بہت بڑا اثاثہ ہیں، انہوں نے کہا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر اعتراضات کرنے والے منصب صحابیت سے نابلد ہیں، حضرت معاویہ کے بارے میں مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا جملہ "معاویہ صحابہ کی ڈیفنس لائن ہیں" بہت خوب ہے اور بے شک ایسا ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرزندان امیر شریعت نے سادات کی عمومی عصبیت کے برعکس "دفاع معاویہ" اور "واقعہ کربلا" پر جو جرأت مندانہ اور دیانتدارانہ خدمات انجام دی ہیں میں ان کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو صحابہ کی سچی محبت عطا فرمائیں۔ مولانا نے مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری کے انتقال پر تعزیت کی اور ان کے دینی کردار اور خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔

افغانستان میں اسلامی انقلاب کی کامیابی سے عالم کفر خائف ہے

مولانا یوسف لدھیانوی شہید کا مشن ہمارا نصب العین ہے۔ (مولانا عبدالرشید ربانی)

ڈیوز بری (۹ جون) جمعیت علماء برطانیہ کے نائب امیر اور ممتاز عالم دین مولانا عبدالرشید ربانی نے کہا ہے کہ علماء حق کی نمائندگی کرنے والوں نے ہمیشہ امت کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیا ہے، دین دشمن قوتوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے ضروری ہے کہ ہم فروعی اختلافات میں الجھنے کی بجائے اصل دشمن کی پہچان پیدا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان سے آئے ہوئے مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ سے اپنے دفتر میں ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

انہوں نے کہا کہ افغانستان میں اسلامی انقلاب کی کامیابی سے خائف عالمی کفریہ طاقتیں مسلمانوں کے خلاف زہرناک پراپگنڈے میں مصروف ہیں اور عالمی میڈیا پر ہمیں بدنام کرنے کے لئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کیلئے جارہے ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انہوں نے کہا کہ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی سمیت جید علماء کرام کا قتل دراصل اہلِ حق کو راستے سے ہٹانے کی مذموم کوشش ہے، قربانی و شہادت ہمارا ورثہ ہے مولانا لدھیانوی نے اپنی ایثار پیشہ زندگی اور شہادت سے جو درس ہمیں دیا ہے وہ ہمارا نصب العین ہے اور ہم ان کے مشن کے کارندے ہیں۔ مولانا عبدالرشید ربانی نے قائدِ احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے ان کی گرانقدر اور جرأت مندانہ خدمات و کردار کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ وہ پاکستان کے دورے کے موقع پر احرار کے مرکزی دفتر ملتان آئیں گے۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے پاکستان میں دینی جماعتوں کے کردار اور مجلس احرار اسلام اور تحریک ختم نبوت کے کام کی تفصیلات سے مولانا کو آگاہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ "این جی اوز" کے چہرے سے نقاب اتارنے کے لئے دینی جماعتوں کو مؤثر کردار ادا کرنا چاہیئے۔

لندن میں فتنہ گوہر شاہی اور "یونائیٹڈ فرنٹ" کا ۲۹۵ سی کے خلاف مظاہرہ

[illegible]

لندن (۳۰ مئی عرفان اشرف) پاکستان میں دینی جماعتوں کے احتجاج کے بعد توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مرتکب کے خلاف پرانے اور مروجہ طریقِ کار کو بحال و برقرار رکھنے کے سرکاری اعلان کے بعد فتنۂ گوہر شاہی سمیت دین دشمن لابیوں نے "یونائیٹڈ فرنٹ فار جسٹس" کے زیر اہتمام ۳۰ مئی کو ۲۹۵ سی کے خلاف لندن میں پاکستان ھائی کمیشن کے سامنے مظاہرہ کیا، مظاہرہ سے ایک روز قبل مجلس احرار اسلام کی طرف سے لندن میں تمام دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں سے مظاہرے کو مانیٹر کرنے کیلئے فون پر صلاح مشورے کیئے گئے اور درخواست کی گئی کہ مظاہرے کو مانیٹر کرنے کیلئے ذمہ دار اصحاب کو وہاں لازماً پہنچنا چاہیئے، تقریباً ۱۰ بجے صبح تا ۱۲ بجے ہونے والے اس مظاہرے کو مانیٹر کرنے کیلئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا منظور احمد الحسینی، مجلس احرار اسلام کے عبداللطیف خالد چیمہ اسلامک دعوۃ کونسل کے مولانا عبدالرحمن باوا کے علاوہ جناب طٰہٰ قریشی، حافظ احمد عثمان شاہد، صوفی محمد قربان سمیت متعدد حضرات موجود تھے بعد ازاں عبداللطیف خالد چیمہ نے ایک بیان میں کہا کہ توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قانون کے خلاف احتجاج اور پراپگنڈہ کرنے والے دراصل یہود و نصاریٰ کے ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں اور پاکستان میں انارکی پیدا کر کے اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل چاہتے ہیں، اسلام و ملک دشمن قوتیں انسانی و اقلیتی حقوق کے تحفظ کا لبادہ اوڑھ کر ملک کے اسلامی و نظریاتی تشخص کو تباہ کرنا چاہتے ہیں اور سیکولرازم اور لادینیت کا راج قائم کرنے کے لئے اپنے بیرونی آقاؤں کا حقِ نمک ادا کر رہے ہیں، خالد چیمہ نے کہا کہ ۲۹۵ سی محسنِ انسانیت (صلی اللہ علیہ وسلم) سمیت تمام انبیاء کرام علیہم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلام کے منصب نبوت کے تحفظ کے لئے ہے کسی اقلیتی گروہ کے خلاف نہیں اور نہ ہی مذہبی طبقے اس کو کسی منافرت کیلئے استعمال کر رہے ہیں اس کو ختم کرنے کا مطالبہ کرنے والے قادیانیوں اور اسلام دشمن قوتوں کے ہاتھوں استعمال ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بشپ جان جوزف نے ساہیوال کی عدالت کے سامنے خودکشی نہیں کی تھی بلکہ اسے اس کے عیسائی ساتھیوں نے قتل کیا تھا جو بیرونی امداد کی باہمی تقسیم کا شاخسانہ تھا۔

انہوں نے کہا کہ اسلام سے متصادم نظریات کے حامل کسی فرد یا گروہ کو دجل و تلبیس کے ذریعے اسلام میں نقب زنی یا اپنے کفر و ارتداد کو اسلام ظاہر کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں اور نہ ہی اسکا کوئی قانونی اخلاقی یا انسانی جواز ہے جو فتنہ پردازی کرتے ہوئے ایسا کرے گا اس کی بھرپور مزاحمت کی جائے گی اور پوری قوت کے ساتھ گوہر شاہی فتنے سمیت تمام قدیم و جدید فتنوں کا مکمل تعاقب اور استیصال کیا جائے گا ایسے تمام فتنوں کے کفریہ عقائد کو عیاں کرنا ہماری دینی و قومی ذمہ داری بھی ہے اور ہمارا بنیادی انسانی و آئینی حق بھی۔

وفاقی وزیر عثمان امین الدین کا ۲۹۵ سی کے بارے میں بیان منافقت پر مبنی ہے
وزراء طے شدہ مسائل کو ازسرِ نو چھیڑ کر فوجی حکومت کے لئے مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔
(عبداللطیف خالد چیمہ)

لندن (۱۹ مئی) مجلس احرار اسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ، اسلامک دعوۃ کونسل، اور تنظیم اہلسنت برطانیہ نے پٹرولیم اور قدرتی وسائل کے وفاقی وزیر عثمان امین الدین کی طرف سے لندن میں یو کے پاکستان چیمبرز آف کامرس کے ڈنر کی تقریب سے خطاب کے موقع پر ایک سوال کے جواب میں کہ "دفعہ 295 ختم نہیں کی جا رہی اس میں تبدیلی لائی جا رہی ہے اور کہیں رپوٹ کرنا ایس ایچ او سے ڈپٹی کمشنر کو منتقل کیا جانا مقصود ہے کیونکہ ڈی سی چھان بین کر کے کیس رجسٹر کرنے کو کہہ سکتا ہے جبکہ ایس ایچ او کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ بغیر چھان بین کیے کیس رجسٹر کرے، حکومت نے جو کیا اس سے منحرف نہیں ہو رہی عارضی طور پر یہ سلسلہ روک دیا ہے اور مناسب وقت پر لاگو کیا جائیگا" پر شدید ردِ عمل ظاہر کیا ہے مولانا امداد الحسن نعمانی، مولانا عبدالرحمن یعقوب باوا، عبداللطیف خالد چیمہ اور قاری محمد عمران خان جہانگیری نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ یہ بیان منافقت پر مبنی ہے۔ ایسے وزراء طے شدہ مسائل کو ازسرِ نو چھیڑ کر ان کو متنازعہ بنانے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں اور خود ہی اپنے ہاتھوں فوجی حکومت کیلئے مشکلات پیدا کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے تمام مکاتب فکر کے متفقہ مطالبے کی روشنی میں جب جنرل مشرف خود توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مرتکب کے خلاف مقدمہ کے اندراج کے سلسلہ میں پرانے اور مروجہ طریق کار کو برقرار و بحال رکھنے کا واشگاف اعلان کر چکے ہیں تو پھر عثمان امین الدین جیسے وزیر با تدبیر کا اس مسئلہ پر اظہار خیال ابہام اور کئی قسم کے شکوک شبہات کو جنم دیتا ہے لہذا حکومت کو اسکی فوری وضاحت کرنی چاہیئے علاوہ ازیں شیخ عبدالواحد، محمد اکرم راہی اور عرفان اشرف چیمہ نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت وفاقی وزیر کے بیان کا فوری نوٹس لے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سید محمد کفیل بخاری مرکزی نائب ناظم مجلس احرارِ اسلام پاکستان

۳، جون، امیر احرار کے ہمراہ لاہور میں دینی جماعتوں کے مشترکہ اجلاس میں شرکت۔ ۴، ۵، ۶، جون قیام دفتر احرار لاہور۔

۷ تا ۱۳ قیام دارِ بنی ہاشم ملتان۔ ۹، جون خطبہ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان۔ ۱۴، سفر برائے چناب نگر۔ ۱۶، جون ۱۲ ربیع الاول سیرت خاتم النبیین کانفرنس چناب نگر میں شرکت اور خطاب ۱۷ تا ۲۰ قیام ملتان۔ ۲۱ قیام دفتر احرار لاہور، ۲۲ حضرت امیر احرار کے ہمراہ علما۔ کنونشن منصورہ میں شرکت۔ حرکت المجاہدین کے زیرِ اہتمام مسجد عائشہ لاہور میں مولانا ارشاد شہید کانفرنس سے خطاب ۲۳ جون خطبۂ جمعہ جامع مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی۔ بعد از جمعہ ملاقات کارکنانِ احرار و شرکتِ اجلاس دفتر احرار چیچہ وطنی۔ شام واپسی ملتان۔ ۲۴ تا ۳۰ جون قیام ملتان۔ یکم جولائی سفر برائے اسلام آباد۔ ۲، جولائی شرکت علما۔ کنونشن اسلام آباد ہمراہ حضرت پیر جی مدظلہ۔ ۲ تا ۵ جولائی قیام اسلام آباد۔ دورۂ پشاور۔ ہمراہ محترم میاں محمد اویس صاحب و دلبر کاشمیری صاحب۔ ۷ جولائی۔ ۱۴، جولائی خطبات جمعہ ملتان۔

ماہنامہ الفرقان، لکھنو کا خاص نمبر

بیاد

مفکر اسلام حضرت **مولانا محمد منظور نعمانی** علیہ الرحمہ

مرتبہ: مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی

⊙ تاریخ ساز شخصیت کی جیتی جاگتی تصویر ⊙ ایک صدی کی سراپا جہد و عمل زندگی کی دستاویز ⊙ فکرِ نعمانی کی جھلکیاں ⊙ ہم عصروں اور ارادت مندوں کا خراجِ تحسین ⊙ خوبصورت یادیں ⊙ ایمان افروز باتیں حضرت نعمانی کے رشحات قلم ⊙ چار رنگا دیدہ زیب ٹائٹل ⊙ سفید کاغذ ⊙ اعلیٰ طباعت ⊙ ۶۷۶ صفحات ⊙ قیمت =/۲۲۵ روپے۔

مع محصول ڈاک منی آرڈر بھیج کر طلب فرمائیں

بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم۔ مہربان کالونی ملتان۔ 60000

فون: 511961 - 061

© rasailojaraid.com